Fikr-o-Nasar (Islamabad) 11:6 (1973)

اخبار و افکار

وقائع نگار

الجزائر :

گذشتہ دنوں شیخ عبد الحمید بن بادیس کا یوم وفات نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا ۔ شیخ کے علمی اور عملی کارناموں کی یاد تازہ کی گئی، الجزائر کی آزادی کے لئے انھوں نے جو بیش بہا قربانیاں دیں ان کے ذکر پر مقالات پڑھے گئے ۔ بدعات اور دوسری غیر اسلامی حرکتوں کے خلاف ان کی اصلاحی مساعی پر تقریریں ہوئیں ۔

گذشتہ دنوں یہاں ایک ہفتۂ قرآن بھی منایا گیا جس میں ممتاز علماء جامعات کے اساتذہ اور طلبہ نے شوق و ذوق کے ساتھ حصہ لیا ۔ علمی مذاکروں کے علاوہ بہت سی اسلامی فلمیں بھی دکھائی گئیں، آخری روز اسلامی تاریخ سے متعلق ایک ڈراما بھی پیش کیا گیا ۔ مذاکروں کے بعض موضوعات یہ تھے ۔

۱ ۔ عالم اسلام کی معاشی مشکلات ۔ ۲ ۔ قرآن کریم ماخذ قانون کی حیثیت سے
۳ ۔ قرآن کریم کا تربیتی پہلو ۔ ۴ ۔ اسلام میں مذہب اور سائنس کا تطابق
۵ ۔ قرآن کریم کا ادبی اعجاز ۔

امریکا :

واشنگٹن کے اسلامی مرکز کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمدعبدالروف نے بتایا ہے کہ امریکہ کے مقامی باشندوں میں قبول اسلام کی رفتار روز بروز بڑھتی جارہی ہے ۔ انھوں نے کہا کہ ان نو مسلموں میں کالے امریکیوں کی تعداد زیادہ ہے اس لئے کہ ان کو جو عزت و احترام اور مساوات و انصاف اسلام کے سائے میں میسر ہیں کسی اور مذہب یا معاشرے میں میسر نہیں آسکتے ۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/

اسپین :

اسپین کی جمیعة اسلامیه وهاں کے مسلمانوں کی دینی اور ثقافتی راهنمائی کے لئے بہت سے مفید کام کررهی هے۔ اس سلسله میں اس کو رابطه عالم اسلامی مکه‌مکرمه کا تعاون بهی حاصل هے۔ حال هی میں اس تنظیم نے اپنے زیر اهتمام پاکستانی مفکر مولانا سیدابوالاعلیٰ‌مودودی کی کتاب مبادی الاسلام اور مصری عالم سیدقطب کی کتاب هذاالدین کا اسپینی زبان میں ترجمه بهی کرایا هے۔ ان تراجم کو شائع کرکے اسپین اور اسپینی زبان بولنے والے دوسرے ممالك میں تقسیم کرنے کے لئے جمله اخراجات کو برداشت کرنے کا رابطۂ عالم اسلامی نے وعده کیا هے۔ رابطه نے اس جمعیت کو قرآن مجید کے بہت سے نسخے اور بہت سی اسلامی کتابیں بهی تحفةً دی هیں۔

تهائی لینڈ :

جنوبی تهائی‌لینڈ (سیام) کے مسلمانوں نے اپنے اکثریتی علاقوں کو شمالی تهائی لینڈ کی بدھ حکومت کے تسلط سے آزاد کرانے کے لئے جدو جهد شروع کردی هے۔ انهوں نے ’’محاذ آزادی برائے جمهوریه باتانیه،، کے نام سے ایک محاذ بهی قائم کرلیا هے۔ تهائی لینڈ کے ان مسلمانوں کا کہنا هے که هم لوگ هر اعتبار سے تهائی لینڈ کے دوسرے باشندوں سے ایک الگ قوم هیں۔ هماری ثقافت اور همارا دین بهی ان لوگوں سے قطعی مختلف هے، اس کا تقاضا یه هے که هم دوسروں سے الگ ایک قوم شمار کئے جائیں۔ ان حضرات نے اس سلسله میں جو پروگرام مرتب کیا هے اس میں واضح طور پر کہا گیا هے که هم کسی کے وسائل رزق سے اس وقت تک کوئی تعرض نهیں کریں گے جب تک وه شریعت اسلامیه کے مطابق هوں اور حدوداللہ کے اندر ره کر ان سے استفاده کیا جا رهاهو۔

تونس :

علامه محمد بن عمر بن رشید الفہری المتوفی ۷۲۱ھ کی کتاب السنن الابین فی المحاکمة بین الامامین فی السند المعنعن شائع ہوگئی ہے۔ اس نادر علمی کتاب کی تحقیق و تصحیح کلیة الشریعه جامع زیتونه کے پرنسپل جناب ڈاکٹر محمد الحبیب بلخوجه نے کی ہے۔

سعودی عرب :

سعودی عرب کے بادشاہ ملک فیصل بن عبدالعزیز نے مدینه منوره میں ایک بہت بڑے اسلامی کتب خانه کا سنگ بنیاد رکھا ۔ یه کتب خانه اسلام کے اولین دارالحکومت میں ”مکتبة الملك عبدالعزيز،، کے نام سے قائم کیا جائے گا۔ خیال ہے که یه کتب خانه سعودی عرب کا سب سے بڑا اسلامی کتب خانه ہوگا۔ مدینه‌منوره میں دو قدیم کتب خانے اس وقت بھی موجود ہیں جو خلافت عثمانیه کی باقیات الصالحات میں سے ہیں ان میں بہت ہی نادر قلمی کتابوں کے قیمتی ذخیرے ہیں ۔

حکومت نے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی ترتیب دی ہے جو دنیا کے مختلف علاقوں بالخصوص افریقه اور ایشیا میں دعوت اسلامی کی نشر و اشاعت کے وسائل و امکانات پر غور کرے گی۔ یه کمیٹی تبلیغی وفود بھیجنے کے طریقه‌کار کا بھی جائزہ لے گی۔ اس کمیٹی میں سعودی عرب کے انصاف، تعلیم اور حج کے وزراء، رابطه عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل اور مفتی اعظم شیخ ابراهیم بن محمد آل الشیخ شامل ہیں ۔

عراق :

پروفیسرآربری نے شرف‌الدین ابوالبرکات مبارک بن احمد الأربلی کی کتاب تاریخ اربل کی جلد دوم کا ایک نادرنسخه دریافت کیا ہے۔ اس کتاب کو اب تک مفقود سمجھا جاتا تھا۔ دریافت شده جلد میں اربل میں رہنے والے

اور دنیا کے مختلف علاقوں سے اربل میں آنے والے بزرگوں، مصنفین اور محدثین کا تذکره ھے۔ اس جلد میں جن لوگوں کا تذکره ھے ان میں مشھور جغرافیه دان یاقوت الحموی بھی شامل ھیں۔ یه نسخه ۲۳۱ اوراق پر مشتمل ھے اور مصنف کی وفات کے صرف چار سال بعد یعنی ۶۴۳ کا لکھا ھوا ھے۔

گھانا :

گھانا کی تمام مسلم تنظیموں نے آپس میں انضمام کے بعد ایک بڑی تنظیم کی شکل اختیار کرلی ھے۔ اب یھی تنظیم گھانا کے مسلمانوں کی واحد نمائنده تنظیم ھوگی۔ جو وھاں کے مسلمانوں کی خیر خبر کے علاوه اسلامی تبلیغ اور اسلامی تعلیمات کی اشاعت کا فرض بھی انجام دے گی۔

لبنان :

پروفیسر عادل نویھض نے ابوالعباس احمد بن احمد بن عبدالله الغبرینی متوفی ۷۱۴ کی کتاب عنوان الدرایه فی بن عرف من العلماء فی المائة السابعه بجایة کی تحقیق و تصحیح کے بعد تیسری بار شایع کیا ھے۔

وزارت داخله جمھوریه لبنان کے ایک اعلان کے مطابق یھاں ایک تنظیم ''جمعیة اصدقاء اللغة السریانیه،، قائم کی گئی ھے۔ یه جمعیت سریانی زبان و ادب اور سریانی علوم و فنون، ان کی تاریخ اور ان کے ارتقاء سے بحث کرے گی۔ اس جمیعت کے پروگرام میں سریانی زبان کی قدیم کتابین شایع کرنا بھی ھے۔

مصر :

قاھره کے ادارۂ تحقیقات اسلامی نے قدیم اسلامی کتابوں کی اشاعت کا ایک وسیع پروگرام بنایا ھے اس پروگرام کے مطابق آئنده تین سالوں میں تفسیر حدیث، سیرت، فقه، عربی ادب اور تصوف کی ایک ھزار علمی کتابیں شائع کی جائیں گی۔

مرحوم عبدالرحمن صدقی نے جو عربی کے ممتاز شاعر و ادیب تھے اپنا عظیم الشان کتب خانه حکومت مصر کو دیدینے کی وصیت کی تهی۔ مرحوم کے انتقال کے بعد اب یه کتب خانه دارالکتب المصریه کے ایک بڑے هال میں محفوظ کرلیا گیا هے ۔ دارالکتب المصریه کے اس حصه کا نام مرحوم کی یادگار کے طور پر انهی کے نام پر رکها گیا هے۔ یاد رهے که عبدالرحمن صدقی کا یه کتب خانه پچیس هزار کتابوں پر مشتمل هے اور اس میں عربی زبان و ادب سے متعلق بہت سی اهم اور نادر کتابیں موجود هیں ۔

ملائشیا :

شعبه اقتصادی امور اسلامی سکریٹریٹ کے سربراه ڈاکٹر احمدالنجار نے جو مصر کے ایک ممتاز ماهر اقتصادیات هیں توقع ظاهر کی هے که مستقبل قریب میں مغربی یورپ اور شمالی افریقه کے ممالک میں اسلامی بنک قائم کئے جائیں گے۔ ڈاکٹر نجار ان دنوں ملائشیا میں بهی اسی قسم کے ایک بینک کے قیام کے امکانات کا جائزه لے رهے هیں ۔

هالینڈ :

مستشرق وائی سیزکین نے ابومخنف لوط بن یحییٰ کی کتاب اخبار الامویین کی تحقیق کرکے اس کو لیڈن کے مشهور مطبعه بریل سے شائع کردیا هے۔

یمن :

صدر عبدالرحمن الاریانی نے یمن کے نئے دستور کے سلسله میں ایک گفتگو کرتے هوئے کہا هے که جو لوگ دین و سیاست کی علیحدگی کی باتیں کرتے هیں وه اسلام کی روح سے یکسر ناآشنا هیں اور محض یورپ کے آزاد خیال لوگوں کی تقلید میں اس طرح کی باتیں کرتے پهرتے هیں ۔ انهوں نے کہا که مسیحیت صرف روحانیت پر هی اکتفاء کرتی هے جبکه اسلام دین و سیاست دونوں میں راهنمائی کرتا هے، وه روح سے بهی اسی طرح سے بحث کرتا هے

جس طرح مادہ سے بحث کرتا ہے۔ اسلام لوگوں کو دنیا میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کی تلقین کرتا ہے . . اسلام میں اجتہاد کا دروازہ ہمیشہ سے کھلاھوا ہے اور ہمیشہ کھلا رہے گا۔

یوگوسلاویہ :

دشمنان اسلام آئے دن جو جھوٹ اسلام کے خلاف پھیلاتے رہتے ہیں اس کی ایک مثال حال ہی میں سامنے آئی ہے۔ یوگوسلاویہ کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ یوگوسلاویہ کا ایک شخص اپنے بچے کو لیکر حج کرنے کے لئے گیا ہے۔ اور وہ وہاں جاکر اپنے بچے کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارك پر ذبح کرے گا۔ یوگوسلاویہ کے ایک عالم نے مذکورہ اخبار کی اس جسارت پر احتجاج کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارك پر پہنچنے کا کوئی دروازہ ہی نہیں اور نہ کوئی وہاں پہنچ سکتا ہے۔ اور انسان تو انسان وہاں تو جانور کی قربانی بھی جائز نہیں اور نہ کبھی تاریخ میں کسی جانور کی قربانی وہاں کی گئی ہے۔ یہ ویسی ہی افتراءپردازی ہے جیسی کہ یورپین حضرات صدیوں تک اپنے اس بیان میں کرتے رہے ہیں کہ حاجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برنجی بت کی جو کعبہ میں لٹکا ہوا ہے۔ پرستش کرنے کو وہاں جاتے ہیں۔

بسوخت عقل زحیرت کہ این‌چہ بوالعجبی است

◆